

اکابر علمائے دیوبند

اپنے آئینے میں

مولانا محمد حسین علی قادری

نورِ دیوبند
انوارِ ارضیہ سداً تھانگہ نگارِ یوپی

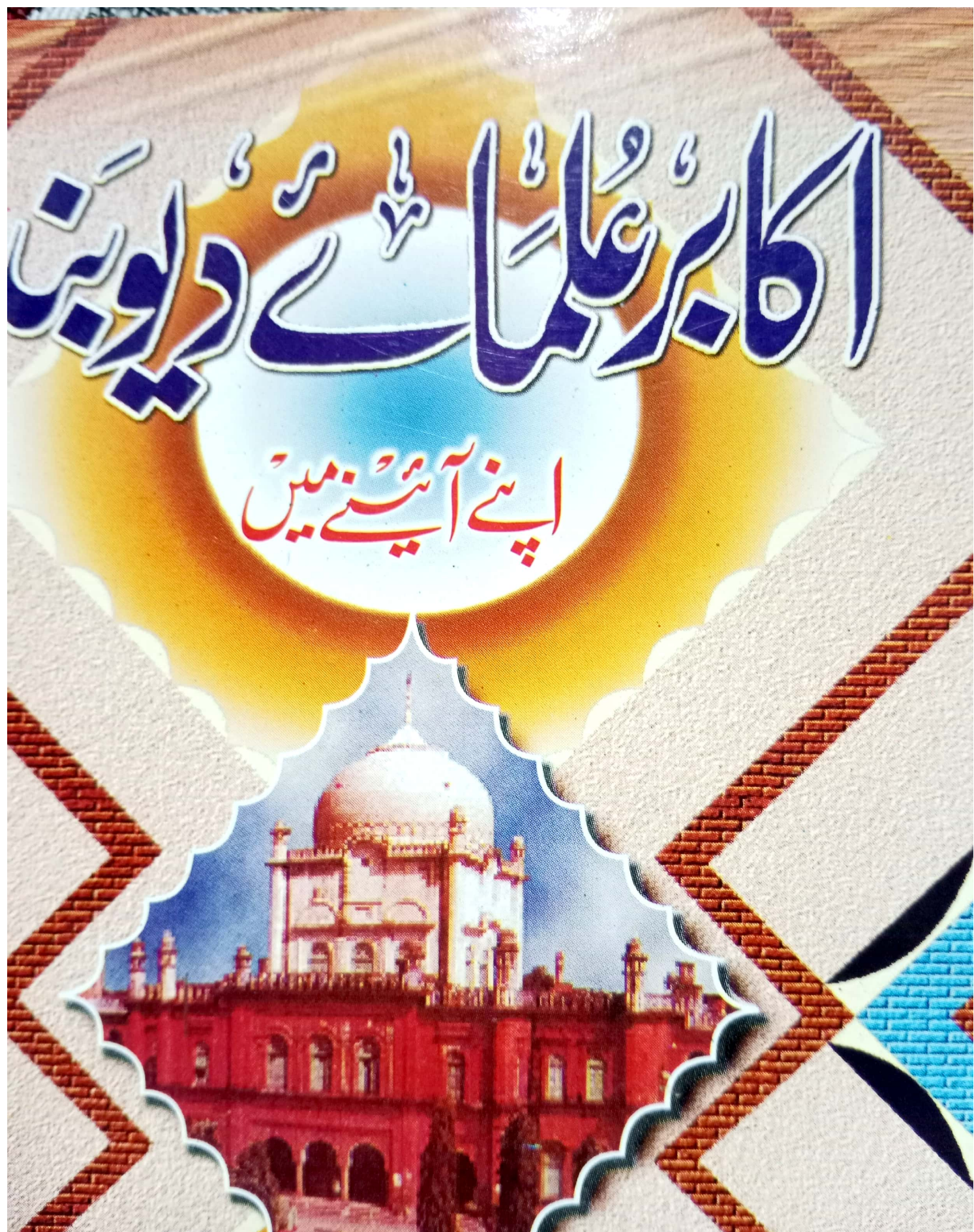


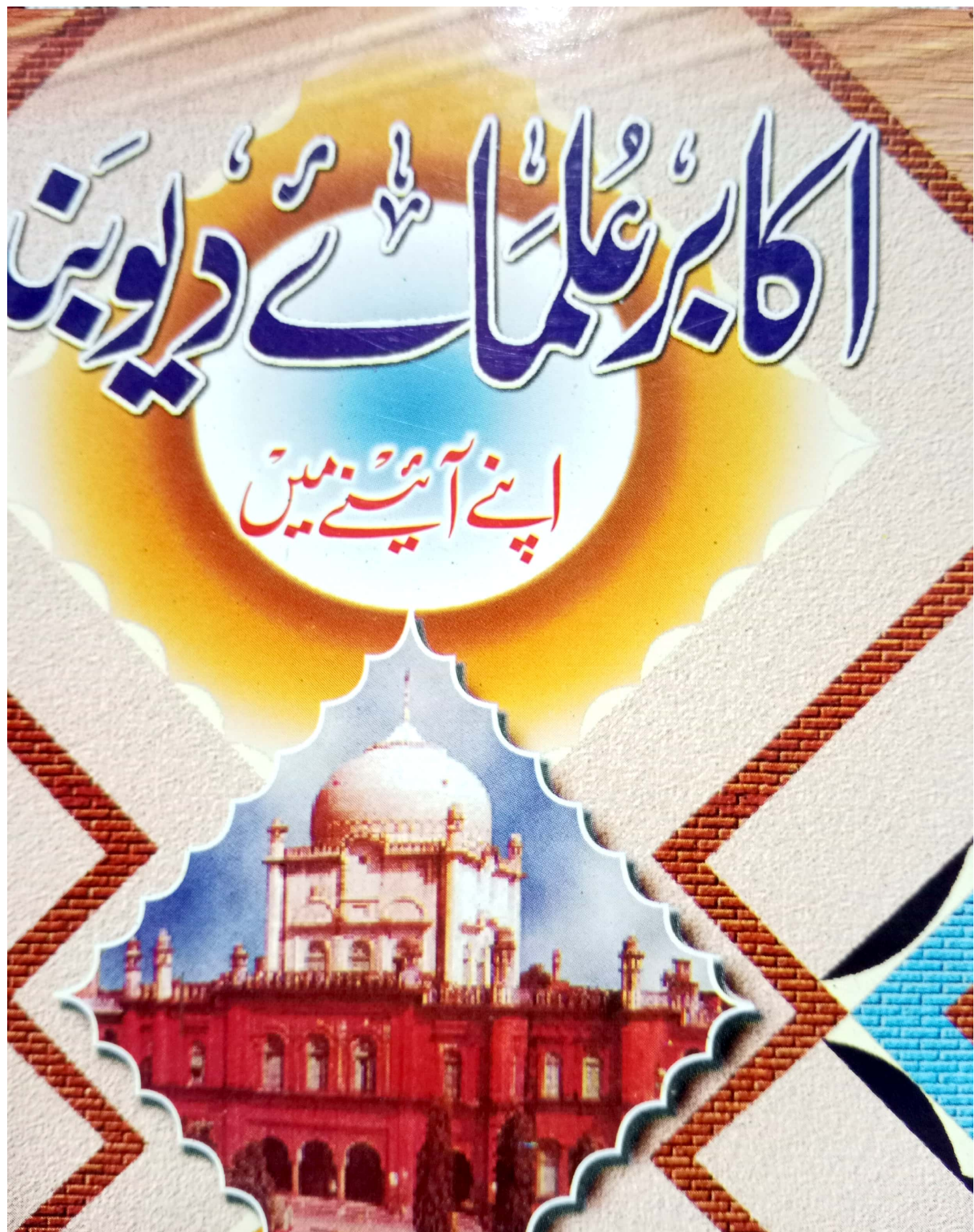
اکابر علماء دین

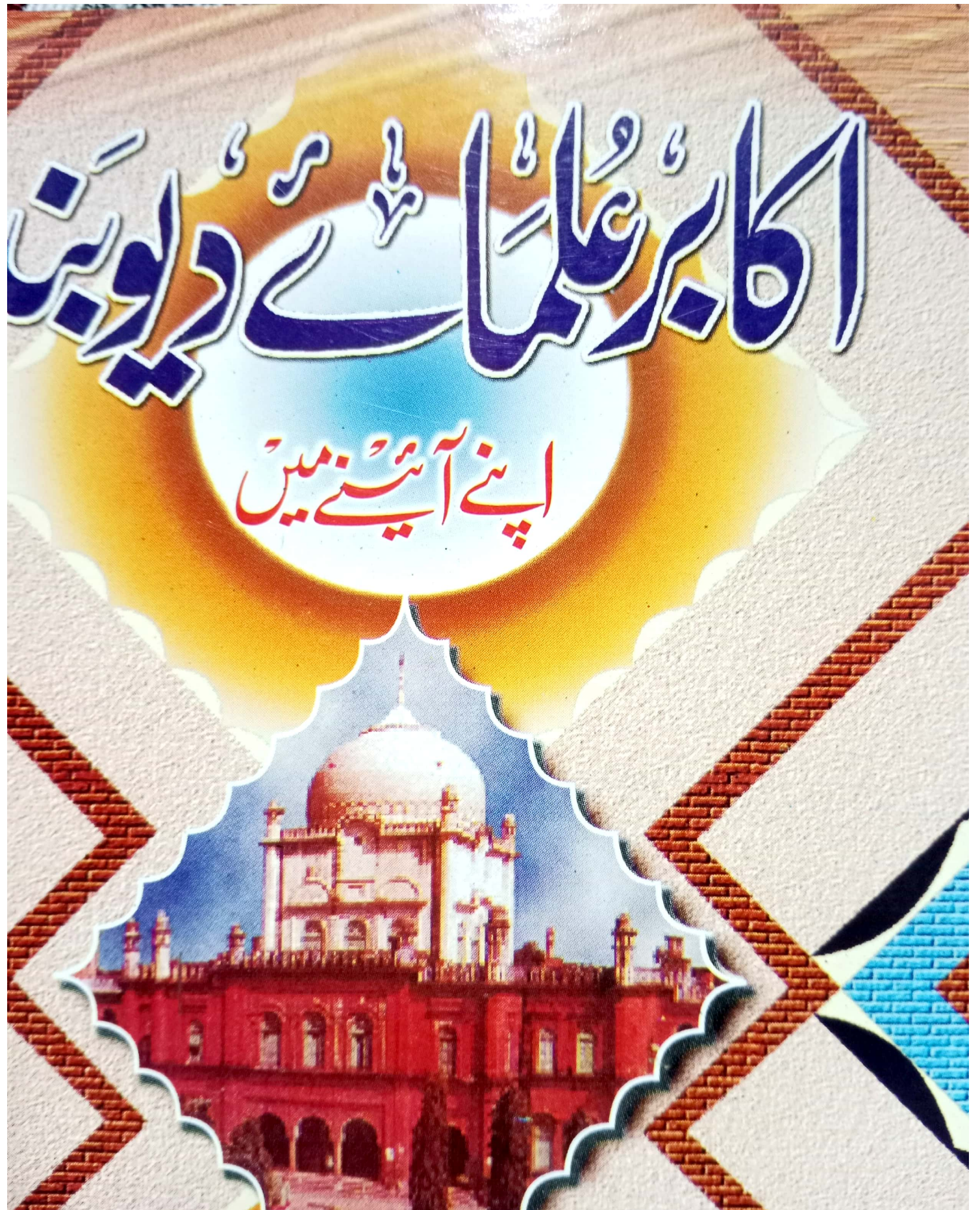
اپنے آئینے میں



مولانا محمد حسین علی قادری







اکابرِ علمائے دیوبند

اپنے آئینے میں



کتاب خانہ احسنیہ دیوبند

مملوکنہ۔ عبدالصمد قادری رضوی خادم مدرسہ گلشن رضا

کونہی ضلع ناندرہ سارا سنہ

خادم مدرسہ گلشن

اکابر دیوبند

اپنے آئینہ میں

دیوبندی شاطر اپنے منہ کا منہ

مرتب

مولانا محمد حسن علی قادری رضوی

(ناشر)

نور سیکڑ پو

براؤن شریف ضلع سدھار تھنگر

یوپی ۲۰۲۱۵۳

میں سے حضرت مولانا انوار احمد صاحب قلم محمدی کتب خانہ احمدیہ دہلی میں ۱۲ صفر ۱۳۶۳ھ جمعہ کو

مکتوبہ عنایت خواجہ

نقطہ کتب عبدالصمد قادری
نور سیکڑ پو

مملوکنہ۔ عبدالصمد قادری رضوی خادم مدر گلشن رضا

کونسی ضلع ناندیڑ سارا شہر
خادم مدر گلشن

اکابر دیوبند

اپنے آئینہ میں

دیوبندی شاطر اپنے منہ کا

مرتب

مولانا محمد حسن علی قادری رضوی

(ناشر)

نور سیکڈپو

براؤن شریف ضلع سدھار تھگر

یو پی ۲۰۲۱۵۲۰

بہار بن حضرت مولانا نور احمد صاحب قلم محمدی کتب خانہ جدید دہلی میں ۱۲ صفر ۱۳۷۲ء کو
تحریر عنایت خواں . فقط کتب عبدالصمد قادری
محمد عبدالصمد قادری

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

- رسالہ : اکابر دیوبند اپنے آئینہ میں
- مرتب : حضرت علامہ محمد حسن علی قادری رضوی میلسی
- باہتمام : محمد یاسر مسعود، ہپترہ، پوسٹ شوکالاجوت، ضلع سدھارتھ نگر
- فون نمبر: 05541- 67048
- سائز : 18X22/16 صفحات: 32
- قیمت : Rs. 8/= سن اشاعت ۲۰۰۲ء
- ناشر : نوریہ بک ڈپو براؤں شریف، ضلع سدھارتھ نگر
- (یو پی) ۲۷۲۱۵۳
- تقسیم کار : کتب خانہ امجدیہ 425/7 نیاحل جامع مسجد، دہلی-۶

ملنے کے پتے

- نوریہ بک ڈپو براؤں شریف ضلع سدھارتھ نگر یو پی، ۲۷۲۱۵۳
- کتب خانہ امجدیہ ۴۲۵/۷ نیاحل جامع مسجد دہلی-۶
- کتب خانہ قادریہ اٹو بازار، ضلع سدھارتھ نگر، یو پی
- اشار بک سینٹر D6 بلڈنگ نوتنواں ضلع مہراج گنج ۲۷۳۱۶۴
- امجدی بک ایجنسی، اترولہ ضلع بلرام پور، یو پی

اقساط

مخالفین اہل سنت عامۃ المسلمین کو دھوکہ دینے کے لئے علماء اہل سنت پر مسلمانوں کی بلا وجہ تکفیر کا الزام عاید کرتے ہیں۔ حالانکہ علماء اہل سنت میں سے کسی نے بھی نہ مسلمانوں کی تکفیر کی۔ نہ کسی کی بلا وجہ تفسیق کی۔ مسلمانوں کی بلا وجہ تکفیر کے اس جملہ کا ایک ایک لفظ مخالفین اہل سنت کے مغالطہ و فریب کی عکاسی کرتا ہے۔

سیدنا علی حضرت امام اہل سنت مجدد دین و ملت مولانا شاہ احمد رضا خاں صاحب فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی حیات طیبہ سے لے کر آج تک اس الزام کو دہرایا جا رہا ہے۔ کہ "جی! یہ ہر کسی کو کا فر کہہ دیا کرتے ہیں" مسلمانوں کی بلا وجہ تکفیر کے اس الزام کا طلسم چاک کرتے ہوئے علی حضرت فاضل بریلوی قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں:-

۱۔ ناچار عوام المسلمین کو بھڑکانے اور دن دھاڑے ان پر اندھیری ڈالنے کو یہ چال چلتے ہیں کہ علماء اہل سنت کے فتویٰ تکفیر کا کیا اعتبار؟ یہ لوگ تو ذرا اسی بات پر کا فر کہہ دیتے ہیں۔ ان کی مشین میں ہمیشہ کفر کے فتوے چھپا کرتے ہیں۔ اسماعیل دہلوی کو کا فر کہہ دیا۔ مولوی اسحاق صاحب کو کہہ دیا۔ مولوی عبدالحی صاحب کو کہہ دیا۔ پھر جن کی حیا اور بڑھی ہوئی ہے۔ وہ اتنا اور ملاتے ہیں۔ کہ معاذ اللہ حضرت شاہ عبد العزیز صاحب کو کہہ دیا۔ شاہ دلی اللہ صاحب کو کہہ دیا۔ حاجی امداد اللہ صاحب کو کہہ دیا۔ مولانا شاہ فضل الرحمن صاحب کو کہہ دیا۔ پھر جو پورے ہی حدیث سے اونچے گزر گئے۔ وہ یہاں تک بڑھتے ہیں کہ عیاذ باللہ، عیاذ باللہ حضرت شیخ محمد والف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کو کہہ دیا۔ غرض جسے جس کا زیادہ معتقد پایا اس کے سامنے اسی کا نام لے دیا کہ انہوں نے اسے کا فر کہہ دیا۔ یہاں تک کہ ان میں سے بعض بزرگواروں نے

مولانا مولوی شاہ محمد حسین صاحب اللہ آبادی مرحوم و معذور سے جا کر جڑ دی کہ معلوم
معاذ اللہ معاذ اللہ حضرت سیدنا شیخ اکبر محمدی الدین ابن عربی قدس سرہ
کو کافر کہہ دیا۔ مولانا کو اللہ تعالیٰ جنت عالیہ عطا فرمائے۔ انہوں نے آیہ کریمہ
إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا بِرَأْسِ الْإِسْلَامِ فَمَا يَكُنْ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ أَنْ يَقُولُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا بِرَأْسِ الْإِسْلَامِ
کیا۔ جس پر یہاں سے رسالہ انجاء البری عن دسواس المفتری لکھ کر ارسال
ہوا۔ اور مولانا نے مفتری کذاب پر لاجل شریف کا تحفہ بھیجا۔ غرض ہمیشہ
ایسے ہی افترا اٹھایا کرتے ہیں۔

تہذیب ایمان ص ۲۸/۲۹ مطبوعہ رضا پبلیکیشنز لاہور
ماننا پڑے گا۔ امام اہل سنت سیدنا علیہ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے جن لوگوں
کی تکفیر فرمائی کمال احتیاط کو مد نظر رکھا۔
ثابت ہوا کہ امام اہل سنت سیدنا علیہ حضرت امام احمد رضا علیہ الرحمۃ یا دیگر علمائے
اہل سنت نے ہر کسی کی تکفیر نہیں فرمائی۔ اور کسی مسلمان کو بلا وجہ کافر نہیں کہا۔ نہ ہی کسی
کو ذرا ذرا سی بات پر کافر قرار دیا۔ مخالفین کا یہ الزام محض افتراء و بہتان ہے۔
ہاں البتہ علمائے اہل سنت اور امام اہل سنت علیہ حضرت فاضل بریلوی قدس سرہ
نے ان لوگوں کو یقیناً کافر و مرتد قرار دیا جنہوں نے تنقیص حضرت باری تعالیٰ و توہین
شان رسالت و نبوت کا ارتکاب کیا۔ جنہوں نے

(۱) اللہ عزوجل (ستوح و قدوس) پر امکان وقوع کذب کا افترا کیا۔
(۲) سرکار رسالت علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاتم النبیین ہونے کو عوام کا خیال بتا کر
بالکل غلط اور جدید معنی پہنائے۔ مرزا قادیانی اور دیگر دجالوں کے لئے نبوت کا دروازہ
کھولنے کی ناپاک سعی کی۔

(۳) حبیب خدا نائب عظیم خالق ارض و سما خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
کے علم غیب شریف کو زید و عمر ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے علم غیب سے
تشبیہ دی۔

(۴) شیطان مردود کے وسعت علم محیط ارض کو لفظ سے ثابت مانا اور سرکار رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کی وسعت علم محیط ارض کو خلافت لصوص اور شرک و فسق و فحشا وغیرہ من الخرافات

ایسے عقائد باطلہ و نظریات فاسدہ کے حامل افراد بلاشبہ کافر و مرتد اور دائرہ اسلام و ایمان سے خارج ہیں۔ متذکرہ بالا جملہ عقائد اکابر دیوبند میں سے مولوی رشید احمد گنگوہی کے دستخطی و مہر شدہ فتوے نیز تحذیر الناس "حفظ الایمان" بڑا بین قاطعہ وغیرہ سے ثابت ہیں۔ اور یہ کتابیں عام مل جاتی ہیں۔

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ یا دیگر علمائے اہل سنت نے بلا وجہ کسی مسلمان کو کافر نہیں کہا۔ بلکہ مذکورہ بالا عقائد کے حامل افراد کو بذریعہ رجسٹرڈ خطوط ان کے اقوال کفریہ سے خبردار کیا۔ احکام شریعت بیان کیے۔ لیکن وہ اپنے اقوال کفریہ پر مصر رہے تو بدو رجوع کی توفیق میسر نہ آئی۔ تو پھر شان الوہیت و رسالت کے تحفظ و دفاع کے لئے امام اہلسنت امام احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اکابر و مشائیر علماء و مشائخ عرب و عجم کی خدمت میں ان اقوال کفریہ کو پیش کر کے علمائے حرمین شریفین (مدینہ طیبہ و مکہ معظمہ) سے حکم شرعی حاصل کیا جو کتاب تطاب

”حسام الحرمین علی منحر الکفر والہین“

میں مذکور ہے۔ پھر بڑے صغیر ہندو پاک کے ہر ضلع، ہر صوبہ، اٹھارہ ریاست کے علماء و مشائخ اہل سنت و مقتدیان شریعت نے فتاوے حسام الحرمین شریفین کی تائید و توثیق فرمائی۔ دیکھو ”الصوارم الہندیہ“ وغیرہ

ان لوگوں کی ذہنیت پر تعجب و افسوس ہے جو اپنی ان کی تکفیر کا رونا توڑتے ہیں۔ لیکن تنقیص حضرت الوہیت اور توہین شان رسالت کا انہیں کوئی غم نہیں۔ انہیں رنج و ملال ہے تو صرف تکفیر کا ہے۔ اپنے اکابر کے اقوال کفریہ کا نہیں۔

اگر بالفرض کوئی عالم کسی کے اقوال کفریہ پر شرعی احکام نہ بھی جاری کرے۔ تو کیا وہ کفر عین اسلام ہو جائے گا؟ نہیں۔ بلکہ وہ عند اللہ کفر ہی ہے گا۔

جن عقاید باطلہ و عبارات کفریہ پر علمائے اہل سنت و امام اہل سنت علیہما السلام فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ نے فتویٰ کفر جاری فرمایا۔ وہ یقیناً کفر ہیں۔ اگر اکابر دیوبند کی مختلف کتب کو کھنگالا جائے۔ اور ان کے مختلف مصنفین کی جملہ تاویلات کا جائزہ لیا جائے یا ان کے اکابر کا نام ظاہر کیے بغیر ان عبارات پر ان کے موجودہ علماء سے فتوے لیا جائے تو وہ بھی ان عقاید و نظریات و عبارات پر فتوے کفر دیتے ہیں۔ جن کو امام اہل سنت مجدد دین و ملت علیہما السلام مولانا شاہ احمد رضا خاں قادری فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ دیگر علماء اہل سنت و مفتیان شریعت نے کفر قرار دیا۔

ہمارا یہ مختصر کتابچہ اس قسم کے حوالہ جات پر مشتمل ہے۔ انشاء اللہ اس سے مخالفین کے اس الزام کا کہ یہ لوگ بلا وجہ مسلمانوں کی تکفیر کرتے ہیں دفعیہ ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

یہ مختصر مفلٹ شاید اس قدر جلد مرتب نہ ہو پاتا۔ لیکن اس باب میں ایک محبت الہیہ سنت نے یکے بعد دیگرے اپنے پُر اصرار خصوصی مکاتیب کے ذریعہ میری بہت بندھائی۔ اول اس اہم فوری ضرورت کا احساس دلایا۔ لہذا وقت کی ضرورت اور اس موضوع کی اہمیت کے پیش نظر فقیر نے اپنی دیگر تالیسیں مصروفیات چھوڑتے ہوئے اس کتابچہ کی ترتیب و تدوین کو اولیت دی۔ مولے تعالیٰ مقبول خاص و عام فرمائے آمین

فقیر قادری، گدائے رضوی

محمد حسن علی غفرلہ الہی

میلے

بِطْلَمِ خُود کا فر؟ دنیا میں ایک بھلائی ایمان نہیں

بابائے وہابیت مولوی اسماعیل دہلوی اپنی تقویت الایمان ص ۴۴ پر بحوالہ مشکوٰۃ نقل کرتے ہیں۔

”پھر بھیجے گا اللہ ایک باڈ اچھی۔ سو جان نکال لے گی جس کے دل میں ہوگا رانی کے دانہ بھرا ایمان۔ سورہ جائیں گے وہی لوگ کہ جن میں کچھ بھلائی نہیں سو پھر جائیں گے اپنے باپ دادوں کے دین پر۔“
ایک حدیث شریف کے الفاظ بھی خود ہی نقل کیے۔ اور ص ۴۵ پر اس کا ترجمہ یہ کیا۔

”نکلے گا دجال سو بھیجے گا۔ اللہ بیٹے مریم کو۔ سو وہ ڈھونڈھے گا اُس کو تباہ کر دے گا اس کو پھر بھیجے گا اللہ ایک باڈ ٹھنڈی (سرد ہوا) شام کی طرف سے، سو نہ باقی رہے گا زمین پر کوئی کہ اس کے دل میں فرہ بھرا ایمان ہو۔ مگر کہ مار ڈالے گی۔“
حدیث مذکور لکھ کر مولوی اسماعیل دہلوی نے تقویت الایمان کے اسی صفحہ ۴۵ پر صاف صاف لکھ دیا کہ

”سو پیغمبر خدا کے فرمانے کے موافق ہوا۔“
اب نہ خروج دجال کی حاجت، نہ نزول مسیح کی ضرورت، ان کی قسمت کی وہ سرد ہوا (ٹھنڈی باد) چل گئی۔

تمام دنیا کو کافر و مشرک اور بے ایمان بنانے کے لیے بابائے وہابیت نے ختم دنیا کی حدیث اپنے زمانہ موجودہ پر جمادی۔ اور صاف لکھ مارا۔
”سو پیغمبر خدا کے فرمانے کے موافق ہوا۔“

گویا وہ ہوا چل گئی اور دنیا میں معاذ اللہ نرے کافر ہی کافر ہیں جس کے دل میں رانی کے دانہ کے برابر بھی ایمان تھا۔ فنا ہو گیا۔

بتایا جائے کہ مولوی اسماعیل صاحب اور اس کے پیرو کیا اس دنیا سے کہیں
الگ بستے ہیں؟ وہ بھی اسی دنیا میں ہیں۔ اپنے اس قول و تدار سے یہ خود
ٹھٹھٹ کا فر ثابت ہوئے۔

اکابر دیوبند اپنے آئینہ میں

دیوبندی شاطر — اپنے منہ کا فر

ع زبان میری ہے بات ان کی

کلمات کفر از علماء دیوبند	فتویٰ کفر از علماء دیوبند
---------------------------	---------------------------

”صاحبو! محمد بن عبد الوہاب نجدی ابتدا
تیرہویں صدی نجد عرب کے ظاہر ہوا۔
اور چونکہ عقاید خیالات باطلہ اور عقاید
فاسد رکھتا تھا اس لئے اس نے
اہل سنت و جماعت سے قتل و
قتال کیا۔۔۔۔۔ سلف صالحین اور تبع
کی شان میں نہایت گستاخی اور بے
ادبی کے الفاظ استعمال کیے۔ نشان
نبوت و حضرت رسالت علیٰ صاحبہا

(۱) ”جو الفاظ مومن تحفیر حضور و رکائت
علیہ السلام ہوں۔ اگرچہ کہنے والے
نے نیت حقارت نہ کی ہو۔ مگر
ان سے بھی کہنے والا کافر ہو جاتا ہے“
دلائل رشیدیہ ص ۲۲
از مولوی رشید احمد گنگوہی
دیوبندی)

کلمات کفر از علماء دیوبند

الصلوة والسلام میں دُعا نہایت گستاخی
کے کلمات استعمال کرتے ہیں۔ اور اپنے
آپ کو مماثل ذات سرورِ کائنات
خیال کرتے ہیں۔
(الشہاب الثاقب ص ۴۲ و ص ۴۳)
از مولوی حسین احمد صاحب "مدنی" صدر
مدرسہ دیوبند

فتویٰ کفر از علماء دیوبند

(۲) "جن الفاظ میں اپہا گستاخی دے
ادبی کا ہوتا تھا۔ ان کو بھی باعثِ ایذاء
جناب رسالت مآب علیہ السلام ذکر کیا
اور آخر میں فرمایا کہ بس ان کلمات کفر
کے کہنے والے کو منع کرنا شدید چاہیے
اگر مقدور رہو۔ اور اگر باز نہ آوے قتل کرنا
چاہیے۔ کہ موذی و گستاخ شانِ جناب
کبریا تعالیٰ شانہ اور اس کے رسول
ابن صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے۔"
(الشہاب الثاقب از مولوی
حسین احمد صاحب "مدنی" صدر
مدرسہ دیوبند ص ۵)

"تقویۃ الایمان میں بعض الفاظ جو سخت
واقع ہو گئے ہیں۔ اس زمانہ کی جہالت
کا علاج تھا۔۔۔۔۔ یہ بے شک ہے ادبی
اور گستاخی ہے۔۔۔۔۔ ان الفاظ کو
استعمال بھی نہ کیا جاوے گا۔"
(امداد الفتاویٰ ج ۴ ص ۱۱۵)
از مولوی اشرف علی صاحب
نخازی دیوبندی

کلمہ کفر از علماء دیوبند

”پھر یہ کہ آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہے تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب۔ اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں۔ تو اس میں حضورؐ ہی کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمر بلکہ ہر جی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے۔“

(حفظ الایمان ص ۱۸ مولوی شرف علی تھانوی صاحب)

فقہ کفر از علماء دیوبند

(۳) جو شخص نبی علیہ السلام کے علم کو زید و بکر و بہائم و مجاہدین کے علم کے برابر سمجھے یا کہے وہ قطعاً کافر ہے۔
(المہند ص ۳۶ از مولوی خلیل احمد صاحب انیسٹوٹی دیوبند)

یاد رہے کہ المہند نامی کتاب مولوی محمود الحسن دیوبندی، مولوی احمد حسن امروہوی مولوی کفایت اللہ دہلوی مولوی عاشق الہی مرہٹہ اور خود مولوی اشرف علی تھانوی کی مصدقہ ہے۔

جناب حاجی امداد اللہ صاحب اکابر علماء دیوبند کے پیرومرشد ہیں۔ وہ تحذیر الناس، حفظ الایمان، براہین قاطعہ کے کفریات کی تائید نہیں فرماتے۔ وہ اہل سنت کے مطابق عقیدہ رکھتے تھے۔ وہ بعد از وصال اپنے پیرومرشد مولانا نور محمد صاحب کو امداد کے لئے پکارتے ہوئے لکھتے ہیں۔

تم ہو اے نور محمد خاص محبوب خدا
ہند میں ہونا تب حضرت محمد مصطفیٰ

(۴) بابائے دہابیت و دیوبندیت مولوی اسماعیل صاحب دہلوی غیروں سے مدد مانگنے والوں کو اشد مشرک قرار دیتے ہوئے لکھتے ہیں۔

تجہ سوا مانگے جو غیروں سے مدد
فی الحقیقت ہے وہی مشرک اشد
دوسرا اس سانہیں دنیا میں بد
ہے گلے میں اس کے حمل من مسد
سب سے اُس پہ لعنت ڈھپکار ہے۔
”مردوں سے حاجتیں مانگنا اور“

کلمہ کفر از علماء دیوبند

”تم مددگار مدد امداد کو پھر خوف کیا
عشق کی پرسن کے باتیں کانپتے ہیں دوپا
اے شہ نور محمد وقت ہے امداد کا
آسرا دنیا میں ہے از بس تمہاری فتح اتکا“
(شما تم امدادیہ ص ۵۷ و
امداد المشتاق ص ۶۱)

کلمہ کفر از علماء دیوبند

ان کی منت ماننا کفار کی راہ ہے۔
(تذکیر الاخوان ص ۳۴۳ و ص ۸۳)

مولوی محمد قاسم نانوتوی بانی مدرسمولویوں
قصائد قاسمی ص ۷ پر لکھتے ہیں
مدد کر اے کرم احمدی کہ تیرے سوا
نہیں ہے قاسم بے کس کا کوئی حامی و کار
مگر کرے روح القدس میری مدد گاری
تو اس کی مدد میں کروں میں تم شعار
جو حیرتیں مدد پر ہو فکر کی میرے
تو آگے بڑھ کے کہو کہ تمہارے سر دار

”ہا اکثر لوگ پیروں کو پیغمبروں کو اہل
کو اور شہیدوں کو اور پیروں کو مشکل
کے وقت پکارتے ہیں۔ ان سے
مرادیں مانگتے ہیں۔ وہ شرک میں
گرفتار ہیں۔“
(تقویۃ الایمان ص ۵۱ از مولوی اسماعیل دہلوی)

”انسان آپس میں سب بھائی ہیں۔ جو بڑا
بزرگ ہے۔ سو اس کی بڑے بھائی کی
سی تعظیم کیجیے۔“

”انبیاء اولیاء امام زادے پیر شہید
جتنے اللہ کے مقرب بندے ہیں۔ وہ

(۴) کوئی ضعیف الایمان بھی ایسی خرافات
زبان سے نہیں نکال سکتا۔ اور جو اس کا
قائل ہو کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہم پر
اتنی ہی فضیلت ہے۔ جتنی بڑے
بھائی کو چھوٹے بھائی پر ہوتی ہے۔

کلماتِ مہر از علماء دیوبند

سب انسان ہی ہیں۔ اور بندے
عاجز ہمارے بھائی۔
(تقویۃ الایمان ص ۲۸ از مولوی محمد
اسماعیل دہلوی)

فتویٰ کفر از علماء دیوبند

تو اس کے متعلق ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ
وہ دائرہ ایمان سے خارج ہے۔
(المہند ص ۲۸ از مولوی خلیل احمد
انبیٹھوی)

کھول دے دل میں در علم حقیقت میر رب
ہادی عالم علی مشکل کشا کے واسطے
(تعلیم الدین ص ۱۳۴ از مولوی اشرف علی
تھانوی۔ سلاسل طیبہ ص ۲۲ از مولوی
حسین احمد مدنی۔ امداد السلوک ص ۱۶۵
از مولوی رشید احمد گنگوہی)

(۷) کوئی کسی کے لیئے حاجت و مشکل کشا
و دستگیر کس طرح ہو سکتا ہے۔ ایسے
عقاید والے لوگ بالکل پکے کافر ہیں۔
ان کا کوئی نکاح نہیں۔ ایسے عقاید باطلہ
پر مطلع ہو کر جو انہیں کافر مشرک نہ کہے
وہ بھی ویسا ہی کافر ہے۔
(جواب القرآن ص ۱۲۱ ملخصاً از مولوی
غلام خاں)

”شیطان اور ملک الموت کو یہ وسعت
(علم محیط الارض) نص سے ثابت ہوئی۔
فخر عالم کی وسعت علم کی کوئی نص قطعی
ہے۔ جس سے تمام نصوص کو رد کر کے
ایک شرک ثابت کرتا ہے۔“
(براہین قاطعہ ص ۵۸ از مولوی خلیل احمد
انبیٹھوی در شہید احمد گنگوہی دیوبندی)

(۸) ہمارا پختہ عقیدہ ہے کہ جو شخص اس
کا قائل ہو کہ فلاں کا علم نبی علیہ السلام
سے زیادہ ہے وہ کافر ہے۔
(المہند ص ۱۳۴ از مولوی خلیل احمد
انبیٹھوی)

اس کتاب پر مولوی محمد الحسن دیوبندی مولوی
اشرف علی تھانوی مفتی کفایت اللہ دہلوی مولوی عیسیٰ علی

کلمات کفر از علما دیوبند

ایک خاص علم کی وسعت آپ (مختار علیہ الصلوٰۃ والسلام) کو نہیں دی گئی۔ اور ابلیس لعین کو دی گئی ہے۔

والشہاب الثاقب ص ۹۱ از مولوی حسین احمد مدنی

فتویٰ کفر از علما دیوبند

(۹) جو شخص اس کا قائل ہو کہ فلاں کا علم نبی علیہ السلام سے زیادہ ہے۔ وہ کافر ہے۔ (المہند ص ۱۲)

(۱۰) ہمارا یقین ہے کہ جو شخص یہ کہے کہ فلاں نبی کریم علیہ السلام سے اعلیٰ ہے۔ وہ کافر ہے۔ ہمارے حضرات اس کے کافر ہونے کا فتوے دے چکے ہیں۔ (المہند ص ۱۲ از مولوی خلیل احمد انبیٹھوی مطبوعہ مکتبہ تھانوی کراچی ۱۳)

انبیاء اپنی امت سے اگر ممتاز ہوتے ہیں۔ تو علوم ہی میں ممتاز ہوتے ہیں۔ باقی رہا عمل اس میں بسا اوقات امتی بنطا ہر مساوی ہو جاتے بلکہ بڑھ جاتے ہیں۔ (تحذیر الناس ص ۵۷ از مولوی تقی نانوتوی بانی مدرستہ دیوبند)

(۱۱) ”انبیاء علیہم السلام معاصی سے معصوم ہیں۔ ان کو ترک معاصی سمجھنا العیاذ باللہ اہل سنت والجماعت کا عقیدہ نہیں۔ اس کی وہ تحریض خطرناک بھی ہے اور عام مسلمانوں کو ایسی تحریک پڑھنا جائز بھی نہیں۔ فقط واللہ اعلم احمد سعید نائب مفتی دارالعلوم دیوبند

”دفع صریح بھی کئی طرح کا ہوتا ہے۔ ہر قسم کا حکم یکساں نہیں ہر قسم سے نبی کو معصوم ہونا ضروری نہیں۔ بالجملہ علی العموم کذب کو منافی شان نبوت بایں معنی سمجھنا کہ یہ معصیت ہے اور انبیاء علیہم السلام معاصی سے معصوم ہیں۔ خالی غلطی سے نہیں“

کلمہ کفر از علماء دیوبند

(تصفیۃ العقائد ص ۲۵ از مولوی
محمد قاسم نانوتوی بانی مدرسہ دیوبند)

فتویٰ کفر از علماء دیوبند

جواب صحیح ایسے عقیدے کا کہ
ہے جب تک تجدید ایمان و تجدید نکاح
نہ کرے اس سے قطع تعلق کریں۔

مسعود احمد عفی اللہ عنہ

مہر دار الافتاء دینی دیوبند الہند فتویٰ ام
ماخوذ اشتہار مولوی محمد عسیبی ناظم مکتبہ عجا
اسلامی لودھراں ضلع ملتان و ماہنامہ
”تجلی“ دیوبند اپریل ۱۹۵۶ء

”ایک خاص علمی وسعت آپ دھنور
علیہ السلام کو نہیں دی گئی۔ اور تلبیس لعین
کو دی گئی ہے۔“
(الشہاب الثاقب ص ۹۱ از مولوی حسین
صدر مدرسہ دیوبند مطبوعہ کتب خانہ
رحیمیہ دیوبند)

(۱۲) حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی قدس
اللہ سرہ العزیز نے متعدد فتاویٰ میں یہ
تصریح فرمائی کہ جو شخص تلبیس لعین کو
رسول مقبول علیہ السلام سے اعلم اور
اوسع علماء کہے وہ کافر ہے۔
(الشہاب الثاقب ص ۸۰)

الحاصل غور کرنا چاہیے کہ شیطان ملک
الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا
فخر عالم کو خلاف نصویر قطعیت کے بلا دلیل
محض قیاس فاسد سے ثابت کرنا شرک
نہیں تو کونسا ایمان کا حصہ، شیطان

(۱۳) حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی قدس
اللہ سرہ العزیز نے متعدد فتاویٰ میں
تصریح فرمائی ہے کہ جو شخص تلبیس لعین
کو رسول مقبول علیہ السلام سے اعلم اور اوسع
علماء کہے وہ کافر ہے۔

فتویٰ کفر از علماء دیوبند

(الشہاب الثاقب از مولوی
حسین احمد مدنی ص ۸۸)

ملک الموت کو یہ وسعت قرآن حدیث
سے ثابت ہوئی۔ فخر عالم (علیہ السلام) کی
وسعت علم کی کونسی نص قطعاً ہے جس
سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک
ثابت کرتا ہے۔

(برائین قاطعہ ص ۱۸ از مولوی خلیل احمد
انبیٹوی)

(۱۴) ان اللغة العربية حاكمة
بأن معنى خاتم النبیین في
الآية هو اخذ النبیین
لا غير

بے شک زبان عربی کا اہل فیصلہ
ہے کہ آیت کریمہ کے اندر خاتم النبیین
کا معنی صرف آخر الانبیاء ہے۔ دوسرا
کوئی معنی نہیں۔

(ہدایۃ المہدیین ص ۲۰)

اجمعت علیہ الامة فیکفر

مدعی خلافت و قتل ان اصغر

امت محمدیہ کا خاتم النبیین کے ہر

مفسر پر اجماع و اتفاق ہے۔ لہذا

عوام کے خیال میں رسول اللہ صلعم کا خاتم
ہونا بایں معنی ہے کہ آپ کا زمانہ ،
انبیاء سابق کے زمانہ کے بعد اور
آپ سب میں آخری نبی ہیں مگر اہل فہم
پر روشن ہو گا کہ تقدیم یا تاخیر زمانی میں
باندات کچھ فضیلت نہیں پھر مقام مدح
میں وَلَکِنْ رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمُ
النَّبِیِّیْنَ فرمانا کیونکر صحیح ہو سکتا
ہے۔

(تحدیر الناس ص ۱۸ از مولوی محمد تقی

نانوتوی مطبوعہ راشد کمپنی دیوبند)

فتویٰ کفر از علماء دیوبند	کلمات کفر از علماء دیوبند
----------------------------------	----------------------------------

خاتم الانبیاء کا دوسرا معنی گھڑنے والا کا در ہے۔ اور اصرار کرے تو قتل کیا جائے۔

هدایۃ المہدیین ص ۳۵
از مفتی محمد شفیع دیوبندی سابق مفتی مدر دیوبند

(۱۵) جب انبیاء علیہم السلام کو علم غیب نہیں تو یا رسول اللہ کہنا بھی ناجائز ہو گا۔ اگر یہ عقیدہ کر کے کہے کہ وہ دور سے سنتے ہیں۔ بسبب علم غیب کے تو خود کفر ہے۔

فتاویٰ رشیدیہ حصہ سوم ص ۹
از مولوی رشید احمد گنگوہی دیوبندی
”یہ عقیدہ کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو علم غیب تھا صریح شرک ہے۔“
فتاویٰ رشیدیہ دوم ص ۱۱

جناب حاجی امداد اللہ صاحب اکابر دیوبند کے پیرومرشد ہیں۔ وہ کفریہ عبارات مثل حفظ الایمان و براین قاطعہ کی تائید نہیں کرتے۔ وہ فرماتے ہیں: ”لوگ کہتے ہیں کہ علم غیب انبیاء اولیاء کو نہیں ہوتا۔ میں کہتا ہوں کہ اہل حق جس طرف نظر کرتے ہیں۔ دریافت و ادراک غیبات کا ان کو ہوتا ہے۔ اصل میں یہ علم حق ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو حدیبیہ و حضرت عائشہ (کے معاملات) سے خبر نہ تھی اس کو دلیل اپنے دعویٰ کی سمجھتے ہیں۔ یہ غلط ہے۔ کیونکہ علم کے واسطے توجہ ضروری ہے (شما تم امداد دوم ص ۱۱)

نوٹ: صلح حدیبیہ کے متعلق گستاخان رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی یہ خیرہ چٹھی اور شور

فتویٰ کفر از علماء دیوبند	کلمات کفر از علماء دیوبند
(۱۳) نبی کو جو حاضر و ناظر کہے۔ بلا شک شرع اس کو کافر کہے۔ جواب القرآن ص ۱۷ مولوی غلام خاں دیوبند	رسول اللہ اللہ علیہ وسلم کو اپنی امت کے ساتھ وہ قرب حاصل ہے کہ ان کی جانوں کو بھی ان کے ساتھ

پشتی ہے کہ معاذ اللہ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں اپنے سفیر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے انجام سے بے خبر تھے۔ اس لیے بے بنیاد اور لغو ہے کہ بیعت رضوان کے موقع پر سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر مار کر فرمایا تھا کہ یہ بیعت حضرت عثمان کی طرف سے ہے۔ صاف ظاہر ہے کہ قتل کی خبر کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم غلط سمجھتے تھے۔ اور واقفان اسرار نبوت کو بتا رہے تھے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ زندہ ہیں۔

علیٰ ہذا القیاس، واقعہ انک“ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد گہرامی کہ ”میں اپنے اہل کے متعلق سوائے خیر کے اور کچھ نہیں جانتا“ اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ ”انک“ منافقین کی جانب سے ایک گھناونی، گہری سازش تھی۔ بیتان عظیم اور افتراء پردازی تھی۔ سکوت میں یہ راز پنہاں تھا کہ الزام کی تحقیق و تمییز سے قبل اسے کلینتہ مسترد کر دینا تحکم اور آمرتیت کے مترادف تھا۔ دوسرے نبی پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم عدلیہ کے تمام تقاضے پورے کرنا چاہتے تھے۔ اور واقعہ کی پوری طرح تفتیش اور چھان بین کو آزاد عدلیہ کے لیے لازم و ملزوم سمجھتے تھے۔ چنانچہ اس واقعہ کی باضابطہ تحقیق و تفتیش ہوئی۔ اور نہمت تراشنے والوں پر حد قذف (۸۰ دتے) جاری کی گئی۔ اور یوں کسی پاکباز اور با عصمت خاتون پر ناپاک الزام لگانے والوں کے خلاف سزا کا اعلان قانون کی شکل اختیار کر گیا۔

(ادارہ)

کلمات کفر از علماء دیوبند	فتویٰ کفر از علماء دیوبند
حاصل نہیں۔ دتخذیر الکس ص ۱۱ از مولوی محمد تقی نانوتوی بانی مدرسہ دیوبند	
”یہ ہر روز اعادہ ولادت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا شل ہنود کے سانگ کنہیا کی ولادت کا ہر سال کرتے ہیں۔“ (برابین قاطعہ ص ۱۴۸ از مولوی خلیل احمد انبیٹوی دیوبندی)	(۱۷) ہم اور ہمارے اکابر حضور سید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاپوش مبارک کی اہانت موجب کفر سمجھتے ہیں۔ چہ جائیکہ ولادت باسعادت کے متعلق کلمات مستہجن و مستفحاح استعمال کرنا۔ (المہند ص ۱۱ از مولوی خلیل احمد انبیٹوی)
”لا نسلّم کہ کذب مذکور محال معنی مسطور باشد ترجمہ ہم نہیں مانتے کہ اللہ کا جھوٹ بولنا محال یکروز ص ۱۲۵ واللہ لازم آید کہ قدرت انسانی از قدرت ربانی باشد ترجمہ: اگر خدا جھوٹ نہ بول سکے تو لازم آئے گا کہ آدمی کی قدرت اس سے بڑھ جائے گی۔ یکروز ص ۱۲۵	(۱۸) کہتے ہیں کہ ان (دیوبندی) لوگوں کے نزدیک معاذ اللہ خداوند اکرم جل علاہ شانہ کاذب اور جھوٹا ہو سکتا ہے۔۔۔۔۔ یہ سب غلط ہے اور افتراء محض ہے۔ ہرگز ہمارے اکابر اس کے قائل نہیں بلکہ اس کے معتقد کو کافر و زندیق کہتے ہیں۔ (اشہاب الثاقب ص ۸۵ از مولوی حسین احمد صدر دیوبند)

فتویٰ کفر از علماء دیوبند

(۱۹) جو شخص ایسا اعتقاد رکھے (علم غیب رسول) یا بلا اعتقاد صراحتہ یا اشارہ یہ بات کہے میں اس شخص کو خارج از اسلام سمجھتا ہوں۔ وہ تکذیب کرتا ہے۔ نصوص قطعیہ کی اور تنقیص کرتا ہے حضور سرور عالم فخر بنی آدم صلی اللہ علیہ وسلم کی۔

(بسط البیان ص ۱۴ از مولوی اشرف علی صاحب تھانوی دیوبندی)

کلمات کفر از علماء دیوبند

”پھر یہ کہ آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب امر یہ ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے۔ یا کلی غیب، اگر بعض علوم غیبیہ ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے؟ ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لیے بھی حاصل ہے۔“

(حفظ الایمان از مولوی شرف علی تھانوی ص ۱۴)

(۲۰) علم غیب خاصہ حق تعالیٰ کا ہے۔ اس لفظ کو کسی تاویل سے دوسرے پر اطلاق کرنا ایسا شرک سے خالی نہیں۔

(فتاویٰ رشیدیہ جلد سوم ص ۳۷ از مولوی رشید احمد گنگوہی دیوبندی)

”بیان بالا سے ثابت ہوا کہ سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو جو علم غیب حاصل ہے۔ نہ اس میں گفتگو ہے۔ نہ یہاں ہو سکتی ہے۔“

(توضیح البیان علی حفظ الایمان ص ۱۳ از مولوی رضی الحسن در بھنگی چاند پوری)

حفظ الایمان میں اس امر کو تسلیم کیا گیا ہے کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو علم غیب لعباء الہی حاصل ہے۔“

(توضیح البیان علی حفظ الایمان ص ۱۴)

کلمات کفر از علماء دیوبند

غرض کہ لفظ عالم الغیب کے معنی میں مولانا (تھانوی) نے دو شقیں فرمائی ہیں۔ ایک شق کو سب میں موجود مانتے ہیں۔ یہیں کہہ رہے ہیں کہ جو علم غیب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تھا۔ وہ سب میں موجود ہے۔ بلکہ اس معنی کو سب میں موجود مانتے ہیں۔
(الشہاب الثاقب ص ۱۸۱ مولوی حسین احمد)

فتویٰ کفر از علماء دیوبند

(۲۱) یہ عقیدہ رکھنا کہ آپ (حضرت صلی اللہ علیہ وسلم) کو علم غیب تھا۔ صریح شرک ہے۔
(فتاویٰ رشیدیہ جلد دوم ص ۱)
علم غیب خاصہ حق تعالیٰ کا ہے اس لفظ کو کسی تاویل سے دوسرے پر اطلاق کرنا ایہا شرک سے خالی نہیں۔
(فتاویٰ رشیدیہ جلد سوم ص ۳)

مسئلہ امکان کذب کے البتہ حضرت مولانا گنگوہی اور ان کے متبعین حسب رائے اکابر سلف صالحین قائل تھے اور ہیں۔

(الشہاب الثاقب ص ۲)
مولانا گنگوہی محض اتباع مولانا گنگوہی
شہید مسئلہ امکان کذب کے قائل تھے

(۲۲) کہتے ہیں کہ ان لوگوں کے نزدیک معاذ اللہ خداوند اکرم جل و علا شانہ کاذب اور جھوٹا ہو سکتا ہے۔ اور ہو سکتا ہے کہ خدا کے کلام میں جھوٹ ہو۔ یہ سب غلط اور افتراء محض ہے۔ ہرگز ہمارے اکابر اس کے قائل نہیں۔ بلکہ اس کے معتقد کو کافر و زندقہ کہتے ہیں۔

نوٹ:- مذکورہ بالا ہر دو عبارات میں مولوی مرتضیٰ حسن اور مولوی حسین احمد نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے علم غیب تسلیم کیا ہے۔

کلمات کفر از علماء دیوبند	فتویٰ کفر از علماء دیوبند
----------------------------------	----------------------------------

ہیں۔ یہ قول محض افتراء و جہالت ہے مولانا گنگوہی نے سلف صالحین امت مرحومہ کا اتباع کیا ہے۔

(شہاب ثاقب ص ۸۳)
حسین احمد صدر دیوبند

(شہاب ثاقب ص ۸۵)

لا نسلم کہ کذب مذکور محال بمعنی مسطور باشد

(بیکروزی ص ۱۴۵)
یعنی ہم نہیں مانتے کہ اللہ کا جھوٹ بولنا محال ہو۔

(۲۳) اس (اللہ تعالیٰ) کے کسی کلام میں کذب کا شائبہ اور خلاف کا وہمہ بھی بالکل نہیں۔ جو اس کے خلاف عقیدہ رکھے یا اس کے کلام میں کذب کا وہم بھی کرے، وہ کافر، ملحد، زندیق ہے اس میں ایمان کا شائبہ بھی نہیں۔
(المہند ص ۱۹) از مولوی خلیل اللہ بیٹھوی دیوبند

اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلعم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔

(تحذیر الناس از مولوی محمد قاسم نانوتوی ص ۳۳)

(۲۴) جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری نبی ہونے کا منکر ہو اور یہ کہے کہ آپ کا زمانہ سب انبیاء کے زمانہ کے بعد نہیں۔ بلکہ آپ کے بعد اور کوئی نبی آسکتا ہے تو وہ کافر ہے۔

(شہاب الثاقب ص ۲۱) از مولوی حسن احمد صدر دیوبند

کلمات کفر از علماء دیوبند

”عوام کے خیال میں تو رسول اللہ صلعم کا خاتم ہونا ہاں معنی ہے کہ آپ کا زمانہ انبیاء علیہ السلام کے زمانہ کے بعد اور آپ سب میں آخری نبی ہیں۔ مگر اہل فہم پر روشن ہوگا کہ تقدیم یا تاخیر زمانی میں بالذات کچھ فضیلت نہیں۔ پھر مقام مدح میں وَلَٰكِنْ تَرَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ فرمانا اس صورت میں کیونکر صحیح ہو سکتا ہے“

(تخذیر الناس ص ۵ مولوی قاسم باقی مدظلہ العالی)

فتویٰ علماء دیوبند

(۲۵) ”اس عبارت میں کس طرح تصریح حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی آخر الزماں ہونے کی فرما رہے ہیں۔ اور آپ کے خاتم زمانی ہونے کے منکر کو کافر کہہ رہے ہیں“

(الشہاب الثاقب ص ۳۷ از مولوی حسین احمد صد مدرس دیوبند)

”شیطان اور ملک الموت کو یہ وسعت (علم) نص (قرآن و حدیث) سے ثابت ہوئی۔ فخر عالم کی وسعت علم کی کونسی نص قطعی ہے جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے (براہین قاطعہ ص ۵ از مولوی خلیل احمد انبیٹوی)

(۲۶) ”ہاں عین ہے کہ شخص یہ کہے کہ فلاں نبی کریم علیہ السلام سے اعلیٰ ہے وہ کافر ہے۔ اور ہمارے حضرت اس کے کافر ہونے کا فتویٰ دے چکے ہیں جو یوں کہے کہ شیطان ملعون کا علم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ ہے۔ پھر جہلا ہماری کسی تصنیف میں یہ مسئلہ کہاں پایا جاسکتا ہے“

(المہند ص ۱۱ از مولوی خلیل انبیٹوی)

کفریہ عبارات کی تاویلات کے تضاد میں

اقرار کفر

علمائے دیوبند نے اپنے اکابر کی کفریہ عبارات کی آج تک جو مختلف النوع و متضاد تاویلات کی ہیں۔ وہ ایک دوسرے سے یکسر مختلف و متضاد ہیں۔ بلکہ ایک کی تاویل سے دوسرے پر حکم تکفیر عائد ہوتا ہے۔ اور دوسرے کی تاویل سے میرا کافر قرار پاتا ہے۔ سر دست ہم بطور نمونہ صرف حفظ الایمان اور تحذیر الناس کی عبارات پر مبنی مخالفین کے ذہنی خلفشار کا نقشہ قارئین کرام کی ضیافت طبع کے لئے پیش کرتے ہیں۔

عبارت حفظ الایمان

”حفظ الایمان“ دیوبندی حکیم الامت جناب مولوی اشرف علی صاحب تھانوی کی تصنیف ہے۔ جس کے صفحہ ۸ پر یہ عبارت موجود ہے۔

”پھر کہ آپ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہے تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کمال غیب۔ اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی ہی کیا تخصیص ہے۔ ایسا علم غیب تو زید و عمر و بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے۔“

سے سے

کتابچہ

”کھریہ کہ آپ کی ذات متقدسہ پر عالم الغیب کا اطلاق کیا

جانا اگر قبول زید صحیح ہے تو الخ
(حفظ الایمان ص ۱ مطبوعہ مکتبہ نعمانیہ دیوبند یو۔ پی۔ شائع شدہ)

نیشنل پرنٹنگ پریس دیوبند)
مذکورہ جدید عبارت میں علم غیب کی جگہ "عالم الغیب" کر دیا گیا۔ اور مولوی
منظور سنبھلی کے رسالہ ماہنامہ الفرقان بریلی مطابق رجب ۱۳۵۴ھ میں
اس ترمیم کا اعلان بھی کر دیا گیا۔ مگر اس سے ہی کوئی نئے اچھے معنی پیدا ہوتے تھے۔
زید، عمرو، صبی و مجنون، حیوانات و بہائم کے الفاظ تو بدستور موجود تھے۔ لہذا
عوام و خواص مطمئن نہ ہو سکے۔ نہ ہی کفری معنی بدلے۔ لہذا بعد میں کسی مولوی
معین صاحب کی وساطت سے اپنے حیدر آباد دکن کے عامہ مخلصین کی اپیل
پر رسالہ تغیر العنوان فی بعض عبارات حفظ الایمان میں مؤخر الذکر جملہ کی یوں گت بنائی۔

لہذا قبولاً للمشورہ اس کو لفظ اگر کے بعد سے عالم الغیب کہا جاوے
تک اس طرح بدلتا ہوں۔ اب حفظ الایمان کی اس عبارت کو
..... اس طرح پڑھا جاوے۔ اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں۔ تو
اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا تخصیص ہے۔ مطلق بعض علوم
غیبیہ تو غیر انبیاء علیہم السلام کو بھی حاصل ہیں۔ الخ

(اشرف علی تھانوی ۸ صفر ۱۳۵۲ھ وقت الضحیٰ فقط)

قارئین کے نام سے انصاف کے نام پر اپیل ہے۔ اگر حفظ الایمان
کی عبارت فی الواقع کفریہ نہیں تھی۔ اور اس میں کوئی گستاخی نہ تھی۔ تو ترمیم
در ترمیم اور کتر بیونت کی کیا ضرورت تھی؟
ثابت ہوا کہ عبارت فی الواقع گستاخانہ اور کفریہ تھی جس سے غیر مشروط
توبہ لازمی تھی۔ مگر توبہ متعذر میں نہ تھی۔ لہذا کتر بیونت کی نوبت آئی۔ لیکن کتر بیونت
سے کفر زائل نہیں ہوتا۔ کھلم کھلا توبہ چاہیے تھی۔

عبارت ”حفظ الایمان“ پر علماء دیوبند کی خانہ جنگی

عبارت ”حفظ الایمان“ کی علماء و مناظرین دیوبند نے مختلف النوع و متضاد تاویلات کی ہیں۔ چند تاویلات کا تضاد ملاحظہ ہو۔“
مولوی مرتضیٰ حسن دروہنگی چاند پوری

لکھتے ہیں۔

”واضح ہو کہ (حفظ الایمان میں) ایسا کالفظ فقط مانند اور مثل ہی کے معنی میں مستعمل نہیں ہوتا۔ بلکہ اس کے معنی اس قدر اور اتنے کے بھی آتے ہیں۔ جو اس جگہ متعین ہیں۔“

(توضیح البیان نے حفظ الایمان ص ۸ مطبع قاسمی دیوبند)
”عبارت متنازعہ فیہا میں لفظ ایسا بمعنی اس قدر اور اتنا ہے۔ پھر تشبیہ کیسی؟ (توضیح البیان)“

گویا ایسا اگر تشبیہ کے معنی میں ہوتا تو قابل اعتراض اور کفر تھا۔ لیکن اتنا اور اس قدر میں کوئی اعتراض کی بات نہیں۔

مولوی حسین احمد صد دیوبند

اب مولوی حسین احمد صاحب صدر المدرسین مدرسہ دیوبند کی سنیے۔ وہ لکھتے ہیں۔

”حضرت مولانا (تھانوی) عبارت میں ایسا فرماتا ہے ہیں۔ لفظ اتنا تو نہیں

فرما ہے۔ اگر لفظ اتنا ہوتا تو اس وقت البتہ یہ احتمال ہوتا کہ معاذ اللہ
 حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے علم کو اور چیزوں کے برابر کر دیا۔
 ... اس سے بھی اگر قطع نظر کریں۔ تو لفظ ایسا تو کلمہ تشبیہ کا ہے۔

(الشہاب الثاقب ص ۲۱)

صدر مدرس دیوبند کے اس قول سے ثابت ہوا کہ عبارت حفظ الایمان میں لفظ
 ایسا تشبیہ کے لئے ہے۔ اور اگر ایسا، اتنا یا اس قدر کے معنی میں ہوتا تو قباحت
 تھی۔ اور اس کو تو بین رسالت اور کفر قرار دیا جاسکتا تھا۔

ما حاصل

مولوی مرتضیٰ حسن در بھنگی چاند پوری اور مولوی حسین احمد ٹانڈوی کی تاویلات
 کا خلاصہ اور ما حاصل یہ ہے کہ در بھنگی صاحب کے بقول اگر ایسا تشبیہ کے معنی
 میں ہوتا تو کفر تھا۔ جس سے تشبیہ کا اقرار کرنے والے مولوی حسین احمد صاحب
 کا فر قرار پائے۔ اور بقول صدر دیوبند لفظ ایسا اتنا اور اس قدر کے معنی میں ہوتا
 تو کفر ہوتا۔ پہلے تاویل سے بقول مولوی حسین احمد صاحب مولوی مرتضیٰ حسن در بھنگی
 ایسا کا اتنا اور اس قدر معنی کر کے کافر قرار پائے۔

مولوی منظور نبیل اور حسین احمد ٹانڈوی کا معرکہ

آپ ابھی ”الشہاب الثاقب“ کے حوالے سے پڑھ چکے ہیں کہ مولوی حسین احمد
 صدر دیوبند کے نزدیک لفظ ایسا تشبیہ کے لئے ہے۔ لیکن اس کے برعکس
 سلطان المناظرین دیوبند یہ مولوی منظور نبیل مدیر الفرقان لکھنؤ اس کے برعکس
 کچھ اور ہی کہتے ہیں۔ ملاحظہ ہو۔

”حفظ الایمان کی عبارت میں بھی ایسا تشبیہ کے لئے نہیں ہے۔“

بلکہ وہ یہاں بدول تشبیہ کے اتنا کہ معنی میں ہے؟

(فتح بریلی کا دیکھن نظارہ ص ۳۲)

مخط الایمان کی اس عبارت میں بھی ایسا تشبیہ کے لئے نہیں ہے،

(ص ۳۴)

اگر بالفرض اس عبارت کا وہ مطلب ہو جو مولوی سردار احمد صاحب

بیان کر رہے ہیں۔ جب تو ہمارے نزدیک بھی موجب کفر ہے؟

(ص ۳۵)

نوٹ :- یہ کتابچہ بریلی شریف کے اس عظیم الشان تاریخی مناظرہ کی دیوبندی دُعا ہے۔ جو سلطان العلوم، امام المناظرین، محدث اعظم، استاذ الاساتذہ حضرت مولانا محمد سردار احمد صاحب بانی جامعہ رضویہ مظہر اسلام بریلی شریف، وفصل آباد اور مولوی منظور سنہلی مدیر الفرقان لکھنؤ کے درمیان حفظ الایمان کی عبارت پر ہوا تھا۔ سید محدث اعظم حضرت علامہ محمد سردار احمد صاحب قبلہ قدس سرہ کا فرمانا تھا کہ لفظ ایسا تشبیہ کے لئے ہے۔ مولوی منظور نے کہا جیسا کہ اوپر مذکور ہوا کہ لفظ ایسا اتنا کہ معنی میں ہے۔ اور یہ کہ اگر بالفرض اس عبارت کا وہ مطلب ہو جو مولوی سردار احمد صاحب بیان کر رہے ہیں۔ تو ہمارے نزدیک بھی کفر ہے۔ گویا کہ ایسا کو تشبیہ کے طور پر استعمال کرنا مولوی منظور سنہلی کے نزدیک کفر ہے اور مولوی حسین احمد صاحب صدر دیوبند بر ملا کہہ رہے ہیں کہ لفظ ایسا تو کلمہ تشبیہ کا ہے۔ (الشہاب الثاقب ص ۱۲) ثابت ہوا کہ دیوبندی سلطان المناظرین مولوی منظور سنہلی کے فتوے کے مطابق مولوی حسین احمد صدر دیوبند کا فرہیں۔

کافر ہوئے جو آپ تو میرا قصور کیا
جو کچھ کیا وہ تم نے کیا بے خطا ہوں میں

عبارت تحذیر الناس

تحذیر الناس بانی مدرسہ دیوبند مولوی محمد قاسم نانوتوی کی کتاب ہے اس کے دیوبند اور انارکلی لاہور سے چھپنے والے دو پرانے ایڈیشنوں میں ص ۳ پر یوں ہے۔

”عوام کے خیال میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خاتم ہونا بایں معنی ہے کہ آپ کا زمانہ انبیاء سابق کے زمانہ کے بعد ہے۔ اور آپ سب میں آخری نبی ہیں۔ مگر اہل فہم پر روشن ہوگا کہ تقدیم یا تاخیر زمانی میں بالذات کچھ فضیلت نہیں۔ پھر تمام حج میں وَلَکُمْ رَسُولَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٰتِ فرمانا اس صورت میں کیونکر صحیح ہو سکتا ہے۔“

اور ص ۲۸ پر یوں ہے۔

”اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔“

تحذیر الناس کی یہ وہ عبارات ہیں جن کے رد میں علماء برصغیر نے بکثرت کتب تحریر فرمائیں۔ ان عبارات پر بھی علماء عرب و عجم نے کلم کفر صادر فرمایا۔ دیکھو حسام الحرمین و الصمد المہندیہ وغیرہ

اعتراض حقیقت

دیوبندی حکیم الامت مولوی اشرف علی صاحب تھانوی لکھتے ہیں: ”جس وقت سے مولانا (قاسم نانوتوی) نے تحذیر الناس لکھی ہے کسی نے ہندوستان بھر میں مولانا (نانوتوی) کے ساتھ موافقت نہیں کر، بجز

مولانا عبدالحی صاحب کے۔

(الافاضات الیومیہ جلد چہارم صفحہ ۵۸ زیر ملاحظہ ۹۲۷)

ہندوستان بھر کے علما کی عدم موافقت کے بعد چاہیے تو یہ تھا کہ نانوتوی صاحب اپنی زندگی میں اپنا توبہ نامہ چھاپ دیتے۔ پھر اکابر و مشاہیر علما، عرب و عجم کا فتویٰ بصورت "حسام الحرمین" سامنے آنے کے بعد عبارات تحذیر الناس کی تاویلات نہ کی جاتیں مگر اب تک ایک طرف تو مذہب تاویل کی جارہی ہے۔ اور دوسری طرف اب مکتبہ راشد کمپنی دیوبند کی طرف سے شائع ہونے والے تحذیر الناس کے نئے ایڈیشن میں مؤخر الذکر ص ۲۸ کی عبارت کو بدل کر کھلم کھلا تحریف کا ارتکاب کیا گیا ہے ملاحظہ ہو۔

تحذیر الناس میں تحریف

تحذیر الناس ص ۲۸ کی پرانی اصل عبارت قدیم ایڈیشنوں میں یوں ہے۔

"اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلعم بھی کوئی بنی پیدا ہو تو خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔" (تحذیر الناس ص ۲۸)

لیکن اس عبارت سے توبہ و رجوع کی بجائے دیوبندیوں نے یہ نیا جھرو چلایا کہ اصل عبارت کا حلیہ بگاڑ کر رکھ دیا۔ ملاحظہ ہو نئی عبارت یہ ہے۔

"اگر بالفرض آپ کے زمانہ میں یا بالفرض آپ کے بعد بھی کوئی بنی فرض کیا جائے تو بھی خاتمیت محمدی میں فرق نہ آئے گا۔"

(تحذیر الناس ص ۲۲ شائع کردہ مکتبہ راشد کمپنی دیوبند یو۔ پی)

عبارت میں بنی پیدا ہو کی جگہ بنی فرض کیا جائے کر دیا۔

اس کا رستانی سے ثابت ہوا کہ یہ عبارت خود علمائے دیوبند کے نزدیک بھی کفر ہے لیکن وہ اپنے بانی مذہب کی تکفیر نہیں کرنا چاہتے۔ اس لئے عبارت میں تحریف کر ڈالی۔ اور ممکن ہے اسی ایڈیشن ایڈیشنوں میں مزید تحریف ہو۔ حفظ الایمان و تحذیر الناس کی ان تحریفات سے ثابت ہوا کہ ان کتب کی اصل عبارات خود اہل دیوبند کے نزدیک بھی

قابل اعتراض اور تنقیص شان رسالت و انکار ختم نبوت پر مبنی ہیں۔ مگر چونکہ اپنے میں اس لیے تکفیر کے حکم شرعی سے احتراز کیا جاتا ہے۔ مگر بغیر توبہ و تجدید ایمان محض تحریف سے تو عند ان کی ذات بری الذمہ نہیں ہو سکتی۔

تضادات

ہمیں اختصار مانع ہے۔ ورنہ حفظ الایمان کی عبارت کی طرح تحذیر الناس کی اس عبارت کی بھی مختلف النوع و متضاد تاویلات کو مفصل بیان کیا جاتا۔ قارئین کرام و منصف مزاج اہل علم چاہیں تو سیف یامانی، مناظرہ ادری کی دیوبندی داستان، چراغ سنت عبارات اکابر، الشہاب الناقب، المہند سے اس عبارت پر دیوبندی تضادات کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔

لرہ خیر انکشاف سنسنی خیز ہماکہ

ایک طرف تو آج کل بعض علماء دیوبند عبارات تحذیر الناس کی لایعنی و بے معنی تاویلات کر کے اس کو عین اسلام و عین ایمان قرار دینے کی جدوجہد کر رہے ہیں۔ دوسری طرف دیوبندی حکیم الامت تھانوی صاحب نے یہ انکشاف کیا ہے کہ تحذیر الناس کے کفر سے مولانا نانوتوی کلمہ پڑھ کر دوبارہ مسلمان ہو گئے تھے۔ تھانوی صاحب ہی کی زبانی سینے لکھتے ہیں "تحذیر الناس کی وجہ سے جب مولانا نانوتوی پر فتوے لگے تو جواب نہیں دیا بلکہ یہ فرمایا کہ کافر سے مسلمان ہونے کا طریقہ بڑوں سے یہ سنا ہے کہ کلمہ پڑھنے سے کوئی مسلمان ہو جاتا ہے۔ تو میں کلمہ پڑھا ہوں۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

(الافاضات الیومیہ جلد ۲ ص ۲۹۲ زیر ملاحظہ ۲۵۷)

اب جو لوگ اس عبارت کی تاویل میں دن رات ایک کئے ہوئے ہیں۔ وہ گویا کفر کی حمایت و تاویل کر رہے ہیں۔

مولوی محمد حسن نانوتوی کی توبہ

یہ صاحب بھی اکابر دیوبند میں ایک اہم مقام رکھتے ہیں۔ یہ صاحب بھی تحذیر الناس کی عبارت سے تحریری توبہ کر چکے ہیں۔ ان کی کہانی ان کی اپنی زبانی سینے سے فرماتے ہیں۔

مولوی مفتی علی خاں (والدہ ماجدہ علیہ الرحمۃ فاضل بریلوی قدس سرہ) نے از بن عباس کی صحت سلیم کرنے کی وجہ سے مولانا محمد احسن نانوتوی کی تکفیر کی۔ مولانا محمد احسن نے آخر میں مولوی مفتی علی خاں کے ایک ساتھی رحمت حسین کو یہ لکھا: جناب مخدوم و مکرم ہندو دہلی محمد بیگم پس از سلام مسنون التماس ہے۔ مگر مولوی مفتی علی خاں صاحب نے براہ مسافر نوازی غلطی تو ثابت نہ کی۔ اور نہ مجھ کو اس کی اطلاع دی۔ بلکہ اول ہی کفر کا حکم شائع فرمادیا اور تمام بریلی میں لوگ اس طرح کہنے پھرے خیر میں نے خدا کے حوالے کیا۔ اگر اس تحریر سے میں عند اللہ کافر ہوں تو توبہ کرتا ہوں۔ خدا تعالیٰ قبول کرے۔ زیادہ نیاز (عاصی محمد احسن عفی عنہ) کتاب مولانا محمد احسن نانوتوی ص ۸۵ بحوالہ تنبیہ الجہال ص ۱۶

نوٹ: اس کتاب کا تعارف مفتی محمد شفیع دیوبند کے صاحبزادے تحریر کیا ہے۔ جو کتاب کی صحت اور اسکے مخبر ہونے کی دلیل ہے

در بارہ تکفیر فیصلہ کن بیان

اگر مولانا احمد رضا خاں صاحب کے نزدیک بعض علماء دیوبند (مولوی قائم نانوتوی مولوی رشید گنگوہی مولوی خلیل احمد ندوی مولوی اشرف علی تھانوی) واقعی ایسے ہی تھے جیسا کہ انہوں نے انہیں سمجھا تو خالصتاً پر ان علماء دیوبند کی تکفیر فرض تھی۔ ان وہ ان کو کافر نہ کہتے تو خود کافر ہو جاتے۔

دا شد العذاب ۱۳ از مولوی مفتی حسن در بھنگی چاند پوری ناظم تعلیمات مدرسہ دیوبند

اس واضح اعتراف کے بعد تکفیر کا شرعی حکم واضح کرنے والے علماء کے خلاف معاندانہ پراسیگنڈہ جزم ہو جانا چاہیے۔ کیونکہ جن توہین آمیز گستاخانہ عبارات کو علماء اہل سنت کفر قرار دیتے ہیں۔ ان کو متضاد ثابت کئے نتیجے میں، عدم واقفیت بے خبری کے عالم میں الغرض کسی نہ کسی طرح ان عبارات کو وہ خود بھی کفر سمجھتے ہیں۔ جیسا کہ ہم نے مفصل حوالہ کتاب اکابر دیوبند ثابت کیا ہے۔ اور تمام حوالہ جات اکابر دیوبند کی اپنی معتبر و مستند کتب سے نقل کیے ہیں۔ مولانا عزوجل ضد عناد سے بچاے اور قبول حق کی توفیق فرمائے آمین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



ٹھیک ہونا مریضوں کو روک دے

کام وہ لے لیجئے تم کو جو راضی کرے



مسک اعلیٰ حضرت زندہ آباد

اعلان

مسک اعلیٰ حضرت زندہ آباد



خلیفہ حضور بدر ملت حضرت علامہ صوفی عبدالصمد قادری صاحب قبلہ مدظلہ العالی
کی مرتبہ کتابوں و رسالوں کو حاصل کرنے کے لیے ہم سے ضرور رابطہ فرمائیں۔

محمد عرفان رضا قادری

تنظیم فیضان اعلیٰ حضرت

میوینڈیہ، آزادنگر، بکاروا سٹیل سیٹی، جھارکھنڈ

Mobile: +916204351217

9764135477, 8292960660